

## 22087 - کیا حدیث ( من سعادة ابن آدم رضاه بما قضی اللہ ) صحیح ہے

### سوال

مندرجہ ذیل حدیث کا صحت کے اعتبار سے درجہ کیسا ہے ؟  
( اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی ہونا ابن آدم کی سعادت ہے اور اللہ تعالیٰ سے استخارہ ترک کر دینا ابن آدم کی شقاوت و بدبختی ہے ، اور یہ بھی ابن آدم کی شقاوت و بدبختی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر ناراض ہو )

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ حدیث امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے روایت کی ہے دیکھیں حدیث نمبر ( 2151 ) -

امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے ( 1 / 699 ) اور ذہبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی تصحیح میں موافقت کی اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے فتح الباری ( 11 / 184 ) میں اسے حسن قرار دیا ہے -

والله تعالى اعلم .